عربی زبان میں ۲۹/ حروف ہیں ان حروف میں ۱۷/ حروف ایسے ہیں جن کی آوازیں دوسرے حرف سے ملتی ہیں اور ملنے کی وجہ سے ایک حرف کی آواز دوسرے حرف سے بدل جاتی ہے۔ ان حروف کی آوازوں کے فرق کو سمجھنے کے بعد امید ہے آپ قرآن پاک میں حروف کے مخارج میں غلطی نہیں کریں گے۔ نیچے حروف کی آوازوں کے فرق کو سمجھایا گیا ہے۔

ایک جیسی آواز والے حروف

ت ط	ہ ح	ع ء	ق ك
ث س ش ص		ذ ز ج ض ظ	

اوپر ہم نے آپ کے لئے چھ خانے بنائیں ہیں اب ان کی آوازوں کے فرق کو سمجھتے ہیں۔

پہلا خانہ:۔ ت اور ط کی آواز میں فرق۔ت: باریک اور سخت حرف ہے۔ جبکہ ط کی آواز موٹی اور سخت ہے۔ باریک اور موٹی آواز کا فرق کرنا ہے۔

دوسرا خانہ:۔ ہ اور ح کے نکلنے کی جگہیں الگ الگ ہیں۔ ہ: حلق کے سینے کی طرف والے حصے سے نکلتی ہے جبکہ ح: حلق کے بیچ والے حصہ سے نکلتی ہے۔ دونوں کی آواز باریک اور نرم ہے۔ اس لئے آواز کہاں سے نکل رہی ہے اس پر زیادہ دھیان دینا ہے۔

تیسرا خانہ:۔ ع اور ء کے نکلنے کی جگہیں الگ الگ ہیں۔ ع: حلق کے بیچ والے حصے سے نکلتی ہے جبکہ ء: حلق کے سینے کی طرف والے حصے سے نکلتی ہے۔ دونوں کی آواز باریک ہے ع میں سختی کم ہے جبکہ ء میں سختی زیادہ ہے۔ اس لئے آواز کہاں سے نکل رہی ہے اس پر زیادہ دھیان دینا ہے۔

چوتھا خانہ:۔ ق اور ك کی آواز میں فرق۔ ق کی آواز موٹی اور سخت ہے۔ جبکہ ک کی آواز باریک ہے۔ باریک اور موٹی آواز کا فرق رکھنا ہے۔

پانچواں خانہ:۔ ث س ش ص کی آوازوں میں فرق۔ ث باریک اور نرم حرف ہے، س کی آواز میں سیٹی ہوتی ہے اور باریک حرف ہے، ش باریک اور کچھ سخت حرف ہے، ص کی آواز موٹی ہوتی ہے اس میں سیٹی کی آواز بھی ہے اور ص کی آواز ز اور س سے زیادہ سخت بھی ہے۔ اس فرق کے ساتھ حرف کے مخرج پر دھیان دینے، اور استاذ کی مدد سے صحیح آواز آسانی سے نکل آتی ہے۔

چھٹا خانہ:۔ ذ ز ج ض ظ کی آوازوں میں فرق۔ ذ باریک اور نرم حرف ہے، ز کی آواز نرم اور سیٹی والی ہوتی ہے اور باریک ہوتی ہے، ج کی آواز باریک اور سخت ہوتی ہے، ض کی آواز موٹی اور کچھ نرم ہوتی ہے، ظ کی آواز موٹی اور کچھ نرم ہوتی ہے۔ اس فرق کے ساتھ حرف کے مخرج پر دھیان دینے، اور استاذ کی مدد سے صحیح آواز آسانی سے نکل آتی ہے۔

AzanGuru